## 111844 - نصرانی عورت سے شادی کرنے کے متعلق والدین کو خبر دینا

### سوال

میں ایك فلپائن كی نصرانی عورت سے شادی كرنا چاہتا ہوں جو كہ ایك اسلامی ملاك میں ملازمت كرتی ہے كیا مجھے اس كے گھر والوں كو اس شادی كے متعلق بتانا ضروری ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں آپ كے لیے اس كے گھر والوں كو شادی كا بتانا ضروری ہے، بلكہ نكاح تو اسی صورت میں صحیح ہوگا جب اس كا نكاح عورت كا ولی كرے، یا كسی كو اپنا نائب بنا كر عقد نكاح كرنے كا وكیل بنائے، اور اگر اس كے رشتہ دار اس كی شادی كرنے سے انكار كرتے ہیں تو پھر ولایت منتقل ہو كر مسلمان حاكم كو مل جائیگی تو وہ اس كا نكاح كریگا.

مستقل فتوی كمیٹی سے درج ذیل سوال دریافت كیا گیا:

اہل كتاب كی ایك عورت مسلمان شخص سے شادی كرنے كی رغبت ركھتی ہے، اور جب اس كے والد جو كہ خود بھی اہل كتاب سے تعلق ركھتا ہے اس كو یہ توقع ہوئی كہ ہو سكتا ہے اس كی بیٹی مسلمان نوجوان كے ساتھ شادی كے بعد اسلام قبول كر لے تو اس نے شادی میں ولی بننے سے انكار كر دیا، بلكہ یہ شادی كرنے سے ہی انكار كر دیا، یہ علم میں رہے كہ عورت نے اسلام قبول نہیں كیا، تو اس حالت میں اس كا ولی كون ہو گا ؟

كمیٹی كے علماء كا جواب تھا:

" كتابی عورت كی شادی اس كا باپ كریگا، اگر باپ نہ ہو یا پھر باپ ہو لیكن وہ اس كی شادی سے انكار كر دے تو اس كا قریب ترین عصبہ شخص شادی كریگا، اور اگر وہ بھی نہ ہوں یا ہوں لیكن وہ بھی شادی كرنے سے انكار كر دیں تو پھر اگر مسلمان قاضی ہو تو وہ اس كی شادی كریگا، اور اگر نہ تو ہو اس علاقے میں اسلامك سینٹر كا چئرمین اس كی شادی كریگا كیونكہ اصل میں نكاح كی ولایت تو باپ كو ہے اور پھر قریب ترین عصبہ شخص كو اگر وہ نہ ہوں یا ہوں لیكن كسی بھی سبب كی بنا پر وہ ولایت كے اہل نہ ہوں یا بغیر كسی حق كے وہ اس كی شادی نہ كریں تو یہ ولایت حاك

یا اس کے نائب میں منتقل ہو جائیگی.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایك دوسرے کے ولی ہیں التوبۃ ( 71 ).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مروی ہے کہ:جب آپ نے ام حبیبہ بنت ابو سفیان سے شادی کرنا چاہی اور وہ مسلمان تھیں اور ابو سفیان نے اسلام قبول نہیں کیا تھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن امیۃ ضمری کو وکیل بنایا تھا تو انہوں نے اپنے چچا کے بیٹے خالد بن سعید بن عاص جو کہ مسلمان تھے سے شادی کی.

اور اگر قریب ترین ولی نے عورت کے راضی ہونے والے کفؤ اور برابر کے رشتہ سے شادی نہ کی تو دور کا ولی اس کی شادی کریگا، اور اگر نہ ہو تو حاکم ولی بنےگا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس کا ولی نہ ہو اس کا حکمران ولی ہے "

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء.

عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز..

عبد الرزاق عفیفی.

عبد اللہ بن غدیان.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء ( 18 / 162 ).

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالی ہر ایك کو خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .